© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

ملتان (۷ارا کتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ خلیفۂ راشد سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ امن کے علم بردار تھے۔ انہوں نے اپنی جان قربان کر دی مگر مدینۃ الرسول میں کسی مسلمان کا خون نہیں بہنے دیا۔ دارِ بنی ہاشم میں سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی یاد میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیدنا عثمان نے ہر مشکل وقت میں اپنا مال اور اپنا وقت مسلمانوں کی خدمت، ترقی اور استحکام کے لیے خرچ کیا۔ انہوں نے غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں شرکت کی حضور نے اپنی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے ان کے نکاح میں دیں۔ انہوں نے اپنے بارہ سالہ دورِ خلافت راشدہ میں اسلامی سلطنت کو اتنا وسیع کیا کہ عراق و فارس ''روم'' سیستان تک اسلامی حکومت کے علم لہرانے لگے۔ یہود و نصاریٰ کے لیے اسلامی حکومت کی وسعت و ترقی ناقابل قبول تھی۔ عبداللہ بن سبا یہودیوں نے خلافت عثمانی کے خلاف سازش تیار کی اور سیدنا عثمان پر جھوٹے الزامات لگائے۔ ان کی طرف سے جعلی خطوط لکھ کر فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائی۔ سیدنا عثمان نے اقرباء پروری سمیت تمام الزامات کا اپنے خطبہ میں جواب دیا اور سازشی لاجواب ہوگئے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ سیدنا عثمان کی خلافت راشدہ کو ختم کرنے کے لیے یہود و نصاریٰ نے تمام حربے آزمائے۔ بیت عثمان کا چالیس روز تک محاصرہ کیا اور دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ حتیٰ کہ انہیں نہایت بے دردی سے شہید کر دیا۔ سیدنا عثمان بحیثیت امیر المؤمنین تمام دفاعی اور مزاحمتی اقدامات کر سکتے تھے لیکن انہوں نے ذات پر اسلامی ریاست اور سب سے بڑھ کر مدینۃ الرسول کی حرمت کا لحاظ رکھا۔ وہ امن کے علم بردار، حیا و سخاوت کے پیکر اور امت کے محسن تھے۔ قرآن کے نسخوں کو جمع کر کے امت پر احسان فرمایا۔ عثمان کا خون قرآن پر گرا اور قیامت کے دن قرآن ان کی مظلومانہ شہادت کا گواہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم حکمران اسوۂ عثمانی پر عمل پیرا ہو کر ملک میں امن و استحکام کے لیے خلوص کے ساتھ کوشش کریں اپنی ذات پر ریاست اور مسلمانوں کو ترجیح دیں تو ملک میں امن قائم ہو جائے گا۔ مجلس خدام صحابہ، مجلس محبان آل و اصحاب رسول اور تحریک مدح صحابہ سمیت دیگر جماعتوں نے بھی ملک بھر میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت پر اجتماعات کیے جبکہ تحریک طلباء اسلام ملتان کے زیر اہتمام مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم میں یوم سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے عنوان سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مفتی سید صبیح الحسن اور سید عطاء المنان بخاری نے شہادت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اور سبائی سازش کے موضوع پر طلباء سے خطاب کیا۔

چنیوٹ (۲۰را کتوبر) متحدہ سنی محاذ نے فیصلہ کیا ہے کہ اہلسنت کے اصولی و قانونی حقوق کے تحفظ کی پرامن جدوجہد کو آگے بڑھانے کیلئے 1973ء میں مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار علماء کرام کی طرف سے جو دستاویز اس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی خدمت میں پیش کی گئی تھیں کو مشعل راہ بنا کر رائے عامہ کو ہموار کرے گی اور اس مقصد کیلئے عاشورہ محرم الحرام کے بعد قومی سطح پر ''سنی مجلس مشاورت'' لاہور میں منعقد ہوگی جس میں کراچی سے پشاور تک کی نمائندہ شخصیات کو مدعو کیا جائیگا، یہ فیصلہ متحدہ سنی محاذ کے بانی ارکان مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد طیب حنفی نے جامعہ مسجد خضریٰ سمن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آباد لاہور میں منعقدہ اجلاس میں کیا، اجلاس کی صدارت محاذ کے کنونیر مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کی۔ مشرق وسطٰی میں پھیلی شیعہ سنی کشمکش اور پاکستان میں اس کے اثرات کے حوالے سے اجلاس میں طویل غور وخوض کے بعد قرار پایا کہ قتل وغارتگری اور فسادات کسی طور بھی ملک وملت کے حق میں نہیں ہیں اور ان کی مذمت کا عمل آگے بڑھایا جائیگا۔ اجلاس میں طے پایا کہ 1973ء میں مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار علماء کرام نے سنی مطالبات کے حوالے سے اس وقت کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کو جو میمورنڈم پیش کیا تھا اور 1988ء میں مولانا مفتی احمد الرحمٰن مرحوم (کراچی) کی سربراہی میں ''متحدہ سنی محاذ'' قائم کر کے جو مطالبات پیش کیے تھے ان کو سامنے رکھ کر ''متحدہ سنی محاذ'' کو دوبارہ منظم ومتحرک کیا جار ہا ہے اور اس کے لئے تمام متعلقہ حلقوں اور جماعتوں سے رابطہ اور مشاورت کر کے محرم الحرام کے دوسرے عشرے میں ''سنی مجلس مشاورت'' لاہور میں طلب کی جائیگی، اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ دارالعلوم تعلیم القران راجہ بازار راولپنڈی کے گزشتہ سال کے المناک سانحہ کے بارے میں حقائق کو منظر عام پر لا کر اس کے اسباب و عوامل کے سدباب کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں کیونکہ محرم الحرام دوبارہ قریب آرہا ہے اور راجہ بازار کے سانحہ کے بارے میں کوئی سنجیدہ کاروائی سامنے نہیں آئی جس سے مزید خدشات جنم لے رہے ہیں اور عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ اجلاس میں دارالعلوم تعلیم القران راولپنڈی کے نائب مہتمم مولانا مفتی امان اللہ قتل کیس کے ملزمان کا سراغ لگا کر کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ بھی کیا گیا اور کہا گیا کہ اہل سنت سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور کارکنوں کے پے در پے قتل نے صورت حال کو گھمبیر کر کے رکھ دیا ہے اور حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی غیر جانبداری ثابت کرنے میں بُری طرح ناکام ہوتے ہوئے نظر آرہے ہیں جس سے اہل سنت کے تمام طبقات میں غم وغصہ بڑھا ہے۔ متحدہ سنی محاذ کے کنونیر مولانا عبدالرؤف فاروقی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے تمام دینی جماعتوں اور مسالک سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور اہلسنت کے چودہ سوسالہ متفقہ وموروثی عقائد اور حقوق ومفادات کے تحفظ کے لئے مشترکہ لائحہ عمل کی طرف آئیں تا کہ پچانوے فیصد اکثریت پر مشتمل سنی اکثریت کے حقوق کی پامالی کے خطرناک سلسلے کے آگے مؤثر مضبوط بند باندھا جاسکے۔

لاہور (۲۰ راکتوبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان نے تحریک ختم نبوت کو جدید بنیادوں پر اُستوار کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور کہا ہے کہ قیام حکومتِ الٰہیہ، تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی پُرامن جدوجہد ہر حال میں جاری رکھی جائے گی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنماؤں کا ایک ہنگامی اجلاس دفتر احرار لاہور میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں منعقد ہوا اور اس میں مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، قاری محمد قاسم اور دیگر نے شرکت کی، اجلاس میں ''متحدہ سنی محاذ'' کو دوبارہ منظم ومتحرک کرنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ سنی علماء اور کارکنوں کی شہادتوں کے مسئلہ پر اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے اور فسادات کو روکنے کے لیے توہین صحابہ کو روکے، سید محمد کفیل بخاری نے صدارتی خطاب میں کہا ہے کہ بعض معاملات میں حکومت کے یکطرفہ اقدامات فسادات کا موجب ہیں، انہوں نے کہا کہ اہلسنت کے مدارس ومساجد کے سامنے سے ماتمی جلوسوں کے راستے تبدیل کئے جائیں، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 12 ربیع الاوّل کو چناب نگر میں ہونے والی آل پاکستان ''احرار ختم نبوت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کانفرنس‘‘ کے ابتدائی انتظامات کے لیے 24/ اکتوبر کو جامع مسجد احرار چناب نگر میں مشاورتی اجلاس ہوگا، جبکہ انتظامی کمیٹیوں کے ذمہ داران اور ارکان کا ملک گیر اجلاس 21/نومبر کو چناب نگر ہی میں ہوگا، اجلاس میں لاہور ہائی کورٹ کی طرف سے آسیہ مسیح کی سزائے موت کے فیصلے کو بحال رکھنے کا خیر مقدم کیا گیا اور ایسی خبروں پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بعض مقتدر حلقے رمشہ کی طرح آسیہ مسیح کو پاکستان سے بیرون ملک بھجوانا چاہتے ہیں اور کہا گیا کہ اس قسم کی خبروں سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ امریکہ، یورپی یونین اور خود ہمارے حکمران توہین رسالت کے ملزمان کی سرپرستی کررہے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسیہ مسیح کو قانون کے مطابق سزا سنائی گئی اور لاہور ہائی کورٹ نے قانون کے مطابق سزا کو بحال رکھا۔ انہوں نے کہا کہ کسی قسم کی ماورائے آئین وعدالت آسیہ مسیح کو رعایت دی گئی تو اس کی نحوست کا وبال حکمرانوں پر آئے گا۔

ملتان (۲۴/اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا پر حملہ دین وملک دشمن طاقتوں کا ناپاک منصوبہ ہے۔ مرکز احرار دار بنی ہاشم میں احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا مولانا فضل الرحمٰن دینی قوتوں کے نمائندے ہیں کفر کے ناپاک عزائم کے خلاف بہت بڑی رکاوٹ ہیں۔ یہود ونصاریٰ اور ان کے گماشتے مولانا کو اپنے ناپاک کی تکمیل کے لیے راستے سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ حکومت مولنا کو مکمل سیکورٹی فراہم کرے انہوں نے کہا کہ سوچی سمجھی سازش کے تحت محرم الحرام کے قریب اس قسم کی کارروائیاں کر کے ملک میں انارکی اور انتشار کی فضا کو پیدا کیا جارہا ہے۔ حکمران ہوش کے ناخن لیں اور وطن عزیز کے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنائیں اور ان کارروائیوں میں ملوث مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

سید محمد کفیل بخاری (نائب امیر مجلس احرارِ اسلام پاکستان) کے تبلیغی و تنظیمی خطبات:

۳/اکتوبر خطبۂ جمعہ۔ مسجد عثمانیہ (مرکزِ احرار) چیچہ وطنی۔ عقیدۂ ختمِ نبوّت، قربانی اور سنت ابراہیمی کے موضوع پر خطاب۔

۱۱/اکتوبر بعد نماز ظہر، مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم، اسلام پور نزد ڈھل حمزہ، لیاقت پور۔ عقیدۂ ختمِ نبوّت اور مقامِ صحابہ کے موضوع پر تفصیلی خطاب۔

۱۲/اکتوبر تحفظِ ختمِ نبوّت کانفرنس: اڈہ رند، ہیڈ بکینی، تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں چند قادیانی زمینداروں کی ارتدادی سرگرمیوں خصوصاً ایک پرائیویٹ سکول میں تعلیم کے نام پر قادیانیت کی تبلیغ کے خلاف ضلع مظفر گڑھ کی دینی جماعتوں کے اشتراک سے عظیم الشان ختمِ نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ جناب مفتی محمد شفیع صاحب کی زیر صدارت مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ (خطیب مسجد احرار چناب نگر) نے تفصیلی خطاب کیا۔ کانفرنس میں جمعیت علماء، دینی مدارس کے علماء وطلباء اور ضلع مظفر گڑھ کے عوام نے بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مجلس احرار اسلام جتوئی کے رہنماؤں ڈاکٹر عبدالرؤف اور ڈاکٹر ریاض احمد نے کانفرنس کے انتظام میں بھرپور حصہ لیا۔ مجلس احرارِ اسلام میر ہزار کے ڈاکٹر عبدالحمید، محمد اصغر لغاری، ماہڑہ سے ماسٹر محمد شفیع صاحب اور دیگر حضرات نے بھرپور شرکت کی۔ کانفرنس کے مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اڈہ رند پر قائم قادیانی سکول کی رجسٹریشن منسوخ کر کے اسے بند کیا جائے کیونکہ یہاں تعلیم کی بجائے قادیانیت کے کفر کی تبلیغ کی جارہی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فقیہِ ملّت سیمینار لاہور: ۱۹؍اکتوبر کو شیخ الہند اکیڈمی لاہور کے زیر اہتمام ایوانِ اقبال میں منعقدہ فقیہِ ملّت سیمینار میں شرکت و خطاب۔ یہ سیمینار فقیہِ ملّت حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کیا گیا۔ صدارت قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے کی۔ سیمینار کی دو نشستیں ہوئیں جن میں مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، علماء اور دانش وروں نے خطاب کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے ''جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں حضرت گنگوہی کا مجاہدانہ کردار'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کا خطاب حضرت گنگوہی کی شخصیت کے ہمہ جہت پہلوؤں کو محیط تھا۔ سید محمد کفیل بخاری نے شیخ الہند اکیڈمی کے منتظم و مدیر حافظ نصیر احمد احرار کو اس عظیم الشان اور کامیاب اجتماع کے انعقاد پر مبارک باد دی۔

ختم نبوّت کانفرنس، مسلم کالونی چناب نگر: عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت کے زیرِ اہتمام ۳۳ ویں سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس ۲۳، ۲۴؍ اکتوبر کو مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوئی۔ سید محمد کفیل بخاری دو دن مسجد احرار مدرسہ ختمِ نبوّت چناب نگر میں مقیم رہے۔ کانفرنس میں شریک ہونے والے علماء، طلباء اور دینی کارکن بڑی تعداد میں مسجد احرار تشریف لاتے رہے۔ مہمانوں کے اکرام کے لیے مولانا محمد مغیرہ، مولانا تنویر الحسن، میاں محمد اویس، حافظ محمد ضیاء اللہ، قاری محمد آصف اور دیگر حضرات یہاں موجود رہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے مسجد احرار ہی میں خطبۂ جمعہ دیا۔ جب کہ بعد نماز جمعہ ۱۲؍ ربیع الاوّل کو مسجد احرار میں منعقد ہونے والی سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس کے انتظامات کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں تمام امور کا جائزہ لیا، اجلاس میں کانفرنس کی کامیابی کے لیے تجاویز منظور کی گئیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت پشاور، مردان، کوہاٹ، محراب پور، کنڈیارو، حیدرآباد، سکھر اور سندھ کے مختلف شہروں، پنجاب کے مختلف شہروں سرگودھا، جوہر آباد، لاہور اور قصور کے ذمہ داران علماء کرام دو دن مسجد احرار تشریف لاتے رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت کے مرکزی رہنما حضرت مولانا محمد عبداللہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) اپنے وفد کے ہمراہ تشریف لائے اور نمازِ عصر مسجد احرار میں ادا فرمائی۔ اسی طرح سرگودھا سے حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری نوّر اللہ مرقدہٗ کے فرزند ارجمند بھائی عبدالقادر بھی اپنے وفد کے ہمراہ تشریف لائے اور نمازِ مغرب مسجد احرار میں ادا کی۔

چناب نگر کے متاثرینِ سیلاب، مجلس احرارِ اسلام کی خدمات:

چناب نگر (۲۳؍اکتوبر) مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم تبلیغ اور خطیب مسجد احرار چناب نگر مولانا محمد مغیرہ نے بتایا کہ حالیہ سیلاب میں چناب نگر کے مختلف علاقوں کے مسلمان شدید متاثر ہوئے۔ مکانات تباہ، مویشی ہلاک اور فصلیں برباد ہو گئیں۔ وہ مسجد احرار میں مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کی صدارت میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں جماعت کی خدمات کی رپورٹ پیش کر رہے تھے۔ اجلاس میں مرکزی ناظم نشر و اشاعت میاں محمد اویس، مرکزی مبلغ مولانا تنویر الحسن، حافظ ضیاء اللہ، قاری محمد آصف اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ مولانا نے بتایا کہ متاثرین سیلاب میں خشک راشن، کپڑے، برتن، قربانی کا گوشت، بستر اور دیگر اشیاء تقسیم کی گئیں۔ جن متاثرہ علاقوں میں یہ اشیاء تقسیم کی گئیں اُن کے نام درج ذیل ہیں:

کوٹ امیر شاہ، چاہ مخدوم، کماں کے، دارا پتھر، جھلا روھاب، کھڑکن، یکے کی، بر جی اور ونو ٹی والہ۔ علاوہ ازیں مسجد احرار سے ملحق اساتذہ کے مکانات بھی سیلاب سے متاثر ہوئے جن کی تعمیر جاری ہے۔

© rasailojaraid.com